بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۱ شہادت ۱۳۴۷ ہش ۲۲ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۲۱ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۸۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر ایک زبردست دلیل

آپؐ کا ظہور اس سال کے اندر ہوا جو روزِ اول سے ہدایت کے لئے مقرر تھا

"ایک اور دلیل آپؐ کے ثبوت نبوت پر یہ ہے کہ تمام نبیوں کی کتابوں سے اور ایسا ہی قرآن شریف سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے آدمؑ سے لیکر آخیر تک دنیا کی عمر سات ہزار برس رکھی ہے اور ہدایت اور گمراہی کے ہزار ہزار سال کے دَور مقرر کئے ہیں۔ یعنی ایک وہ دَور ہے جس میں ہدایت کا غلبہ ہوتا ہے اور دوسرا وہ دور ہے جس میں ضلالت اور گمراہی کا غلبہ ہوتا ہے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا خدا تعالیٰ کی کتابوں میں یہ دونوں دَور ہزار ہزار برس پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ اوّل دَور میں ہدایت کا غلبہ تھا۔ اس میں بت پرستی کا نام و نشان نہ تھا۔ جب یہ ہزار سال ختم ہوا تب دوسرے دَور میں جو ہزار سال کا تھا طرح طرح کی بُت پرستیاں دنیا میں شروع ہو گئیں اور شرک کا بازار گرم ہو گیا اور ہر ایک ملک میں بُت پرستی نے جگہ لے لی۔ پھر تیسرا دور جو ہزار سال کا تھا اس میں توحید کی بنیاد ڈالی گئی اور جس قدر خدا نے چاہا دنیا میں پھیل گئی۔ پھر ہزار چہارم کے دَور میں ضلالت نمودار ہوئی اور اس ہزار چہارم میں سخت درجہ پر بنی اسرائیل بگڑ گئے اور عیسائی مذہب تخم ریزی کے ساتھ ہی خشک ہو گیا اور اس کا پیدا ہونا اور مرنا گویا ایک ہی وقت میں ہوا۔ پھر ہزار پنجم کا دَور آیا جو ہدایت کا دَور تھا۔ یہ وہ ہزار ہے جس میں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر توحید کو دوبارہ دنیا میں قائم کیا۔ پس آپؐ کے منجانب اللہ ہونے پر یہی ایک زبردست دلیل ہے کہ آپؐ کا ظہور اس سال کے اندر ہوا جو روزِ اول سے ہدایت کے لئے مقرر تھا۔" (لیکچر سیالکوٹ ص۶)

69

اخبارِ احمدیہ

— ربوہ ۲۱ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت پہلے کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

— کل نماز جمعہ مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی زبانوں کو بے لگام نہیں چھوڑا بلکہ ان پر بہت سی اخلاقی اور روحانی پابندیاں خود ان کی بہتری کے لئے عائد کی ہیں۔ حضور نے ان پابندیوں کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ دوسروں تک پیغام حق پہنچاتے وقت ہمیں کن کن امور کو پیش نظر رکھنا چاہیئے اور کس طرح نہایت حکمت، نرمی، ہمدردی اور شفقت کے ساتھ دوسرے کی طبیعت اور میلان کو مدِّنظر رکھ کر بات کرنی چاہیئے۔ اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند اہم ارشادات بھی پڑھ کر سنائے۔

— جیسا کہ کل اطلاع شائع کی جا چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ آپ کی سانس کی نالیوں میں انفکشن اور ورم ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے

تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح تحمید اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں (روزانہ) کم سے کم دو سو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا ہے یعنی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

۱۵ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار۔ نیچے سات سال سے ۱۵ سال تک کے ۳۳ دفعہ اور جن کی عمر ۷ سال سے کم ہے ان کے والدین یا سرپرست ایسا انتظام کریں کہ ان سے دن میں تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے پس جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے۔"

مسعود احمد جہلمی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۶۸ء

حقیقۃ الوحی کا نیا ایڈیشن

حقیقۃ الوحی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تصانیف میں سے ہے جو اسلامی تعلیمات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس تصنیف منیف کا مرکزی مضمون وہ ہے جس میں حضور اقدس علیہ السلام نے اپنے نشانات کی مختصر سی فہرست پیش کی ہے۔

دین الٰہی میں نشانات کی کیا قیمت ہے اس کو افسوس ہے کہ آج کل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ مادہ پرستی کے رجحانات کی وجہ سے فلسفیوں اور سائنسدانوں نے اور ان کی تقلید میں دوسروں نے معجزات انبیاء علیہم السلام کا نہ صرف انکار کیا ہے بلکہ ان کو انسانی ترقی کے راستہ میں حائل سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وجود بغیر ان نشانات کے کما حقہ ثابت ہی نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے وجود کے لئے بڑے بڑے علماء فلسفہ نے بڑے بڑے دلائل پیش کئے ہیں جو ان کے نزدیک وجود باری تعالیٰ کا ثبوت ہیں۔ ان تمام دلائل کا ماحصل صرف یہ ہے کہ کائنات کا یہ پُرحکمت کارخانہ خود بخود معرض وجود میں نہیں آ سکتا۔ اس کو بنانے والی کوئی عقلمند ہستی ضرور ہونی چاہیئے۔

خدا پرست فلسفیوں اور سائنسدانوں نے خواہ کتنے ہی باریک در باریک شواہد اس امر کو ثابت کرنے کے لئے پیش کئے ہوں کہ یہ کائنات بغیر ایسی ہستی کے معرض وجود میں نہیں آ سکتی اور بغیر اس کے نہ یہ کارخانہ حکمت چل سکتا ہے۔ پھر بھی سوچا جائے تو اس سے وجود باری تعالیٰ پر وہ شہادت قائم نہیں ہوتی جو مادی اشیاء کے وجود کے متعلق کسی سائنسدان کی لیبارٹری میں تجربہ اور مشاہدہ سے قائم ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص اس بات کا کہ پانی دو گیسوں سے مرکب بنتا ہے تو ایک سائنسدان اس کو اپنے معمل میں تجربہ اور مشاہدہ سے دکھا سکتا ہے کہ واقعی پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن گیسوں سے مرکب ہے۔ ایسا ثبوت حق الیقین کہلاتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ نہ مانے کہ سیب میٹھا ہوتا ہے تو وہ سیب کھا کر اس حقیقت کو پا سکتا ہے۔ خوشبو کا وجود پھول کو ناک سے سونگھ کر ثابت ہو سکتا ہے۔ کسی ٹھوس چیز کا وجود اس کو چھو کر اور کسی آواز کا ثبوت اس کو کانوں سے سن کر حق الیقین کے درجہ تک مل سکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا وجود حواس خمسہ کی رسائی سے باہر ہے۔ آنکھ اس کو دیکھ نہیں سکتی۔ ناک اس کو سونگھ نہیں سکتا۔ ہاتھ اس کو چھو نہیں سکتے۔ زبان اس کو چکھ نہیں سکتی۔ البتہ اگر وہ خود چاہے تو اس کی آواز سنی جا سکتی ہے۔ شائد یہی وجہ ہے کہ بائیبل میں کہا گیا ہے کہ کلام خدا کے ساتھ تھا۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ۔ (الشوریٰ ع ۵)

اور کسی آدمی کی یہ حیثیت نہیں کہ اللہ (تعالیٰ) اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے بولنے کے سوا کسی اور صورت سے کلام کرے یا اس کی طرف فرشتوں میں سے رسول بنا کر بھیجے جو اس کے حکم سے جو کچھ وہ کہے بات پہنچا دیں۔ وہ بڑی شان والا (اور) حکمتوں کا واقف ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کو کلمۃ اللہ کہا گیا ہے اس سے جہاں یہ واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان سے بات کرتا ہے وہاں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ بات کن کن طریقوں سے کرتا ہے۔ حقیقۃ الوحی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وحی الہام۔ رویا۔ اور کشوف کی حقیقت نہایت عالمانہ انداز سے ثابت فرمائی ہے جو عقل کو بھی اپیل کرتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تمہیدی الفاظ میں وضاحت فرماتے ہیں کہ یہ کتاب کس فائدہ کے لئے لکھی گئی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ انسان اس خدائے غیب الغیب کو ہرگز اپنی قوت سے شناخت نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ خود اپنے تئیں اپنے نشانوں سے شناخت نہ کراوے۔ اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہرگز پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ تعلق خاص خدا تعالیٰ کے ذریعہ سے پیدا نہ ہو اور نفسانی آلائشیں ہرگز نفس میں سے نکل نہیں سکتیں۔ جب تک خدائے قادر کی طرف سے ایک روشنی دل میں داخل نہ ہو اور دیکھو کہ میں اس شہادت رویت کو پیش کرتا ہوں کہ وہ تعلق محض قرآن کریم کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری کتابوں میں اب کوئی زندگی کی روح نہیں۔ اور آسمان کے نیچے صرف ایک ہی کتاب ہے جو اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلاتی ہے یعنی قرآن شریف۔"

(حقیقۃ الوحی صـ۲)

اس سے واضح ہے کہ یہ کتاب اسلام کی حقانیت واضح کرنے کے لئے بنیادی اینٹ کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ اگر یہی ثابت نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ وحی، الہام رویا اور کشوف کے ذریعہ انسان سے کلام کرتا ہے تو قرآن کریم کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونا بھی ثابت نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ صرف "نشانات" سے ہی باری تعالیٰ کا وجود حق الیقین کے درجہ تک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے جو لوگ وحی۔ الہام۔ رویا اور کشوف سے انکار کرتے ہیں وہ محض عقلی استدلال سے یہ امر ثابت نہیں کر سکتے کہ واقعی کوئی قادر مطلق ہستی ایسی موجود ہے جس نے کائنات کا یہ پُرحکمت کارخانہ چلایا ہے۔

الغرض حقیقۃ الوحی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نہایت اہم تصنیف ہے اور چاہیئے کہ ہر احمدی اس کو باقاعدہ طور پر زیر مطالعہ رکھے۔ ان حقائق کے سمجھنے کے بغیر جو اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ اسلام کی حقیقت واضح نہیں ہو سکتی۔ خاصکر موجودہ زمانہ میں جبکہ مادہ پرستی کی وجہ سے مابعد الطبیعاتی حقائق سے دنیا منکر ہو چکی ہے۔ اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنی ضروری اور اس کو دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ترجمہ کر کے پھیلانا ہمارا کام ہے۔

اس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے الہامات بھی درج فرمائے ہیں۔ اور خاتمہ میں اپنے ۲۰۵ نشانات کی کسی قدر تفصیل بھی بیان کی ہے۔

اس طرح یہ صرف نظری کتاب نہیں ہے جس میں وحی۔ الہام۔ رویا۔ اور کشوف کا فلسفہ بیان کر دیا گیا ہو بلکہ اس میں ایسے نشانات کی کثیر مثالیں بھی دی ہیں۔ جن میں تمام کے تمام ایسے ہیں کہ جن پر غور کرنے سے انسان حقیقت کو پا سکتا ہے۔

شرکت اسلامیہ نے اس کو روحانی خزائن کے سلسلہ میں ۲۲/ پر شائع کیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تصنیف آخری رشحات قلم سے ہے۔ ؎

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

(مسیح موعود)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

70

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک اہم پُر از حقائق تربیتی مکتوب گرامی

تربیتِ اولاد ایک ایسا اہم فریضہ ہے جس سے غفلت برتنا نہ صرف اللہ تعالےٰ کی شدید ناراضگی کا موجب ہوتا ہے بلکہ اِس سے انسان اپنا اور اپنی آئندہ نسل کا مستقبل بھی خود اپنے ہاتھوں تاریک کر لیتا ہے اور اپنے خاندان کے عزّ و وقار کو بھی ناقابلِ تلافی نقصان پہنچاتا ہے اِس لئے خدا اور اس کے رسول ؐ نے تربیتِ اولاد کو ہر انسان پر فرض قرار دیا اور اس میں کوتاہی کو مستوجبِ سزا ٹھہرایا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاءِ کرام نے بھی اسے اپنی جماعت کا اولین فرض گردانا اور خود اسے ہمیشہ ملحوظ رکھا۔ اس پر خاص زور دیا اور اس بارے میں اپنی جماعت کے لئے نہایت اعلےٰ و اکمل اور قابلِ صد تقلید نمونہ چھوڑا ہے۔

اس سلسلہ میں سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک تربیتی خط ذیل میں درج کیا جاتا ہے جو حضور رضؓ نے آج سے تقریباً تیس سال قبل اپنے صاحبزادے محترم مرزا مبارک احمد صاحب (وکیل اعلےٰ تحریک جدید) کے نام ان کے سفرِ بلادِ عربیہ کے موقع پر لکھا۔ یہ خط ایسے اہم امور کا مجموعہ ہے کہ زندگی کی پُر از نشیب و فراز شاہراہ پر کامیابی سے اور صحیح طور پر گامزن رہنے کے لئے یہ حضور رضی اللہ عنہ کے روحانی و جسمانی سب بیٹوں کے حق میں آج بھی بلاشک ویسے ہی ایک روشن چراغ اور مشعلِ تاباں کا حکم رکھتا ہے جیسے کہ اب سے ربع صدی قبل تھا جبکہ اسے افادۂ عام کے لئے شائع کیا گیا تھا۔ اس میں مذکورہ ہدایات و نصائح اور دعائیں وغیرہ ایک مسافر، مقیم، مربّی، مبلّغ، معلّم، مدبّر، ملازم، غرضیکہ سب کے لئے یکساں طور پر مفید و سودمند ہیں۔

ہمیں اور خصوصاً جملہ مربّیان اور مبلّغین کرام اور احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس خط کو غور سے پڑھ کر سفر و حضر میں اس میں مذکورہ امور پر عمل پیرا ہوں اور اس سے کما حقہٗ فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ اس خط میں درحقیقت ساری جماعت کی رہنمائی اور تربیت بھی مدِّنظر تھی۔ ہمیں ان نصائح پر عمل کی آج اس سے بھی بہت زیادہ ضرورت ہے جتنی کہ اس وقت تھی جبکہ حضور رضؓ نے اسے رقم فرمایا تھا۔

خاکسار محمد صدیق امرتسری سابق مبلّغ سنگاپور

عزیزم مبارک احمد سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالےٰ خیریت سے لے جائے اور خیریت سے لائے اور اپنی رضامندی کی راہ پر چلنے کی توفیق دے تمہارا سفر تو عربی اور زراعت کی تعلیم اور ترقی کے لئے ہے لیکن چھوٹے سفر میں اس بڑے سفر کو نہیں بھولنا چاہیئے جو ہر انسان کو درپیش ہے جرنیل جرنیلوں کے، مدبّر مدبّروں کے، بادشاہ بادشاہوں کے حالات پڑھتے رہتے ہیں تاکہ اپنے پیشروؤں کے حالات سے فائدہ اٹھائیں اگر تم لوگ اہلبیتِ نبوی ؐ کے حالات کا مطالعہ رکھو تو بہت سی ٹھوکروں سے محفوظ ہو جاؤ۔

انسان کا بدلہ اس کی قربانیوں کے مطابق ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ نہ ہو گا کہ لوگ تو قیامت کے دن اپنے عمل لے کر آئیں اور تم وہ غنیمت کا مال جو تم نے دنیا کا حاصل کیا ہے اے میرے صحابہ تم کو بھی اعمال ہی لا کر خدا کے سامنے پیش کرنے ہوں گے اہلبیت نبوی ؐ کو جو عزت آج حاصل ہے وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد ہونے کے سبب سے نہیں بلکہ اپنی ذمہ داری کو سمجھ کر جو قربانیاں انہوں نے کی ہیں انکی وجہ سے ہے۔

نماز با جماعت

(۱) تم اب بالغ جوان مرد ہو میرا یہ کہنا کہ نماز میں باقاعدگی چاہیئے ایک فضول سی بات ہو گی۔ جو اللہ تعالےٰ کی نہیں مانتا وہ بندہ کی کب سنتا ہے پس اگر تم میں پہلے باقاعدگی ہے تو میری نصیحت صرف ایک زائد ثواب کا رنگ رکھے گی اور اگر نہیں تو وہ ایک صدا بصحرا ہے۔ مگر پھر بھی میں کہنے سے نہیں رُک سکتا کہ نماز دین کا ستون ہے جو ایک وقت بھی نماز کو قضا کرتا ہے دین کو کھو دیتا ہے اور نماز پڑھنے کے یہ معنے ہیں کہ باجماعت نماز ادا کی جائے اچھی طرح وضو کر کے ادا کی جائے۔ ٹھہر ٹھہر کر سوچ کر اور معنوں پر غور کرتے ہوئے ادا کی جائے اور اس طریق ادا کی جائے کہ توجہ کلّی طور پر نماز میں ہو اور یوں معلوم ہو کہ بندہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا کم سے کم یہ کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے جہاں دو مسلمان بھی ہوں ان کا فرض ہے کہ باجماعت نماز ادا کریں بلکہ جمعہ بھی ادا کریں۔ اور نماز سے قبل اور بعد ذکر کرنا نماز کا حصّہ ہے جو اس کا تارک ہو وہ نماز کو اچھی طرح پکڑ نہیں سکتا اور اس کا دل نماز میں نہیں لگ سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نمازوں کے بعد تینتیس تینتیس دفعہ سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھا جائے اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر۔ یہ سَو دفعہ ہوا۔ اگر تم کو بعض دفعہ اپنے بڑے نماز کے بعد اُٹھ جاتے نظر آئیں تو اس کے یہ معنی نہیں بلکہ وہ ضرورتاً اٹھتے ہیں اور ذکر دل میں کرتے جاتے ہیں۔ الّا ماشاء اللہ

تہجّد کی نماز نہایت ضروری

تہجد غیر ضروری نماز نہیں نہایت ضروری نماز ہے۔ جب میری صحت اچھی تھی اور جس عمر کے تم اب ہو اس سے کئی سال پہلے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے گھنٹوں تہجد ادا کرتا تھا تین تین چار چار گھنٹہ تک۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو اکثر مدنظر رکھتا تھا کہ آپ کے پاؤں کھڑے کھڑے سوج جاتے تھے۔

نماز مسجد میں ادا کرنا

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مسجد میں نماز کا انتظار کرتا اور ذکرِ الٰہی میں وقت گزارتا ہے وہ ایسا ہے جیسے جہاد کی تیاری کرنے والا۔

خدا کی ہی مدد طلب کرو

(۲) اللہ تعالےٰ کسی کا رشتہ دار نہیں وہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ہے اس کا تعلق ہر ایک سے اس احساس کے مطابق ہوتا ہے جو اس کے بندے کو اس کے متعلق ہو جو اس سے سچّی محبت رکھتا ہے وہ اس کے لئے اپنے نشانات دکھاتا ہے اور اپنی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ دنیا کا کوئی قلعہ کوئی فوج انسان کو ایسا محفوظ نہیں کر سکتا جس قدر کہ اللہ تعالےٰ کی حفاظت اور اس کی امداد۔ کوئی سامان ہر وقت میسّر نہیں آ سکتا لیکن اللہ تعالےٰ کی حفاظت ہر وقت میسّر آتی ہے پس اسی کی جستجو انسان کو ہونی چاہیئے جسے وہ مل گئی اسے سب کچھ مل گیا جسے وہ نہ ملی اسے کچھ نہ ملا۔

زیادہ گفتگو زنگ لگاتی ہے

(۳) زیادہ گفتگو دل پر زنگ لگا دیتی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مجلس میں بیٹھتے ستّر دفعہ استغفار پڑھتے اسی وجہ سے کہ مجلس میں لغو باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور یہ آپ کا فعل امّت کی ہدایت کے لئے تھا نہ کہ اپنی ضرورت کے لئے۔ جب آپ اس قدر احتیاط اس مجلس کے متعلق کرتے تھے جو اکثر ذکرِ الٰہی پر مشتمل ہوتی تھی تو اس مجلس کا کیا حال ہو گا جس میں اکثر فضول باتیں ہوتی ہوں یہ امور عادت سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں ہمارے بچّے جب بیٹھتے ہیں لغو اور فضول باتیں کرتے ہیں ہم لوگ اکثر سلسلہ کے معاملات پر گفتگو کیا کرتے تھے اسی وجہ سے بغیر پڑھے ہمیں سب کچھ آتا تھا۔ انسان کی مجلس ایسی ہونی چاہیئے کہ اس میں شامل ہونے والا جب وہاں سے اٹھے تو اس کا علم پہلے سے زیادہ ہو نہ یہ کہ جو علم وہ لے کر آیا ہو اُسے بھی کھو کر چلا جائے۔

تبلیغ کرنا سب کا کام ہے

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ یا اسلام کی تبلیغ کرنا دوسروں کا ہی کام نہیں ہمارا بھی کام ہے اور دوسروں سے بڑھ کر کام ہے پس سفر میں حضر میں تبلیغ سے غافل نہ ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فداہ جسمی و روحی فرماتے ہیں تیرے ذریعہ سے ایک آدمی کو ہدایت

ملتا اس سے بڑھ کر ہے کہ ایک وادی کے برابر مجھ کو مال مل جائے۔

سچائی بنیادی نیکی ہے

(۵) بنیادی نیکیوں میں سے سچائی ہے جس کو سچ مل گیا اسے سب کچھ مل گیا۔ جسے سچ نہ ملا اس کے ہاتھوں سے سب نیکیاں کھوئی جاتی ہیں۔ انسان کی عزت اس کے واقفوں میں اس کے سچ کی عادت کے برابر ہوتی ہے ورنہ جو لوگ سامنے تعریف کرتے ہیں پس پشت گالیاں دیتے ہیں اور جس وقت وہ بات کر رہا ہوتا ہے لوگوں کے منہ اس کی تصدیق کرتے ہیں لیکن دل تکذیب کر رہے ہوتے ہیں اور اس سے زیادہ بُرا حال کس کا ہوگا کہ اس کا دشمن تو اس کی بات کو ردّ کرتا ہی ہے مگر اس کا دوست بھی اس کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اس سے زیادہ قابلِ رحم حالت کس کی ہوگی۔ اس کے برخلاف سچے آدمی کا یہ حال ہوتا ہے کہ اس کے دوست اس کی بات مانتے ہیں اور اس کے دشمن خواہ منہ سے تکذیب کریں لیکن ان کے دل تصدیق کر رہے ہوتے ہیں۔

حسد نہ کرو

(۶) انسانی شرافت کا معیار اس کے استغناء کا معیار ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے "لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ" کبھی دوسرے کی دولت پر نگہ نہ رکھے اور کبھی کسی کا حسد نہ کرے۔ جو ایک دفعہ اپنے درجہ سے اوپر نگہ اٹھاتا ہے اس کا قدم کہیں نہیں ٹکتا۔ اگلے جہان میں تو اسے جہنم ملے گی ہی وہ اس جہان میں بھی جہنم میں رہتا ہے یعنی حسد کی آگ میں جلتا ہے یا سوال کی غلاظت میں لوٹتا ہے۔ کیسا ذلیل وجود ہے وہ کہ اکیلا ہوتا ہے تو حسد اس کے دل کو جلاتا ہے اور لوگوں میں جاتا ہے تو سوال اس کا منہ کالا کرتا ہے۔ انسان اپنے نچلوں کو دیکھے کہ وہ کس طرح اس سے تھوڑا رکھ کر قناعت سے گزارہ کر رہے ہیں اور اس پر شکر کرے جو خدا تعالےٰ نے اسے دیا ہے اور اس کی خواہش نہ کرے جو اسے نہیں ملا۔ اس کے شکر کرنے سے اس کا مال ضائع تو نہیں ہوتا ہاں اسے دل کا سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اور طمع کرنے سے دوسرے کا مال اسے نہیں مل جاتا صرف اس کا دل جلتا اور عذاب پاتا ہے۔ جس طرح بچے بڑوں کی طرح چلے تو گرتا اور زخمی ہوتا ہے اسی طرح جو شخص اپنے سے زیادہ سامان رکھنے والوں کی نقل کرتا ہے وہ گرتا اور زخمی ہوتا ہے اور چند دن کے جھوٹے دوستوں کی واہ واہ کے بعد ساری عمر کی ملامت اس کے حصہ میں آتی ہے۔ اور انسان کو ہمیشہ اپنے ذرائع سے کم خرچ کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے کیونکہ اس کے ذمہ دوسرے بنی نوع انسان کی ہمدردی اور امداد بھی ہے۔ اُن کا حصہ خرچ کرنے کا اسے کوئی اختیار نہیں اور پھر کون کہہ سکتا ہے کہ کل کو اس کا حال کیا ہوگا۔

جفاکشی اور محنت کی عادت

(۷) جفاکشی اور محنت ایسے جوہر ہیں کہ ان کے بغیر انسان کی اندرونی خوبیاں ظاہر نہیں ہوتیں اور جو شخص اس دنیا میں آئے اور اپنا خزانہ مدفون کا مدفون چھوڑ کر چلا جائے اس سے زیادہ بدقسمت کون ہوگا۔

مذہب اور مُلک ایک امانت ہے

(۸) ہر شخص جو باہر جاتا ہے اس کے ملک اور اس کے مذہب کی عزت اس کے پاس امانت ہوتی ہے اگر وہ اچھی طرح معاملہ نہ کرے تو اس کی عزت نہیں بلکہ اس کے ملک اور مذہب کی عزت برباد ہوتی ہے لوگ اسے بھول جاتے ہیں لیکن عرصہ دراز تک وہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ہم نے ہندوستانی دیکھے ہوئے ہیں وہ ایسے خراب ہوتے ہیں ہم نے احمدی دیکھے ہوئے ہیں وہ ایسے خراب ہوتے ہیں۔

جھگڑے سے بچو

(۹) مسافر کو جھگڑے سے بہت بچنا چاہیئے۔ اس سے زیادہ حماقت کیا ہوگی کہ دوسرا شخص تو جھگڑا کر کے اپنے گھر کو چلا جاتا ہے اور یہ ہوٹلوں میں جھگڑے کے تصفیہ کا انتظار کرتا ہے۔ مسافر تو اگر جیتا تب بھی ہارا اور اگر ہارا تب بھی ہارا۔

نیک نمونہ

(۱۰) غیر ملکوں کے احمدی ہزاروں بار دل میں خواہش کرتے ہیں کہ کاش ہمیں بھی قادیان جانے کی توفیق ملے کہ وہاں کے بزرگوں کے تقوےٰ اور اچھے نمونہ سے فائدہ اٹھائیں اور خصوصاً اہلِ بیت کے ساتھ ان کی بہت سی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں وہ اپنے گھروں کو ایمان کے حصول کے لئے چھوڑنا چاہتے اور ہمارے پاس آنا چاہتے ہیں سخت ظلم ہوگا اگر ہم اُن کے پاس جا کر ان کے ایمانوں کو ضائع کر دیں اور ان کی امیدوں کو سراب ثابت کریں۔ ہمارا عمل ایسا ہونا چاہیئے کہ وہ سمجھیں کہ ہماری امید سے بڑھ کر ہمیں ملا نہ یہ کہ ہماری امید ضائع ہوگئی۔

چغلی کرنے سُننے سے پرہیز

(۱۱) ہر جماعت میں کچھ کمزور لوگ ہوتے ہیں وہ ایک دوسرے کی چغلیاں کرتے ہیں۔ مومن کو چغلی سننے سے پرہیز کرنا چاہیئے اور سُن کر یقین کرنے سے تو کلّی اجتناب واجب ہے۔ جو دوسرے کی نسبت عیب بغیر ثبوت کے تسلیم کر لیتا ہے خدا تعالےٰ اس پر ایسے لوگ مسلّط کرتا ہے جو اس کی خوبیوں کو بھی عیب بتاتے ہیں مگر چاہیئے کہ چغلی کرنے والے کو بھی ڈانٹے نہیں بلکہ محبت سے نصیحت کرے کہ اگر آپ کا خیال غلط ہے تو بدظنی کے گناہ سے آپ کو بچنا چاہیئے اور اگر درست ہے تو اپنے دوست کے لئے دعا کریں تاکہ اسے بھی فائدہ ہو اور آپ کو بھی۔ اور عفو سے کام لو کہ خدا تمہارے گناہ بھی معاف کرے۔

مخلصانہ دُعا

(۱۲) تم کو مصر، فلسطین اور شام کے احمدیوں سے ملنا ہوگا ان علاقوں میں احمدیت ابھی کمزور ہے کوشش کرو کہ جب تم لوگ ان ممالک کو چھوڑو تو احمدی بلحاظ تعداد کے زیادہ اور بلحاظ نظام کے پہلے سے بہتر ہوں اور تم لوگوں کا نام ہمیشہ دعا کے ساتھ لیں اور کہیں کہ ہم کمزور تھے اور کم تھے فلاں لوگ آئے اور ہم طاقتور ہوگئے اور زیادہ بھی ہوگئے اللہ ان پر رحم کرے اور انہیں جزائے خیر دے مومن کی مخلصانہ دعا ہزاروں خزانوں سے قیمتی ہوتی ہے۔

جمعہ کی پابندی

(۱۳) جمعہ کی پابندی جماعت کے ساتھ خواہ کس قدر ہی تکلیف کیوں نہ ہو ادا کرنی اور دن میں کم سے کم ایک نماز اجتماعی جگہ پر پڑھنی اگر وہ دُور نہ ہو ورنہ جس قدر زیادہ توفیق مل سکے کوشش کرنی چاہیئے اور جماعتوں میں جمعہ کی اور ہفتہ واری اجلاسوں اور نماز باجماعت کی خاص تلقین کرنی چاہیئے۔

ایک نہایت جامع دعا

(۱۴) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہر اجتماع کے موقع پر دعا فرماتے تھے

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا وَارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا"

یعنی اے ساتوں آسمانوں کے ربّ اور جن چیزوں پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور اے ساتوں زمینوں کے ربّ اور جن کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے اور اے شیطانوں کے ربّ اور جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں اور ہواؤں کے ربّ اور جن چیزوں کو وہ کہیں سے کہیں اُڑا کر لے جاتی ہیں ہم تجھ سے اس بستی کی اچھی چیزوں اور اس کے بسنے والوں کے حسنِ سلوک اور جو چیز بھی اس میں ہے اس کے فوائد طلب کرتے ہیں اور اس بستی کی بدیوں اور اس کے رہنے والوں کی بدسلوکیوں اور اس میں جو کچھ بھی ہے اس کے نقصانات سے پناہ طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارے لئے اس بستی کی رہائش کو بابرکت کر دے اور اس کی خوشحالی سے ہمیں حصہ دے اور اس کے باشندوں کے دل میں ہماری محبت پیدا کر اور ہمارے دل میں اس کے نیک بندوں کی محبت پیدا کر۔ آمین

یہ دعا نہایت جامع اور ضروری ہے۔ ریل میں داخل ہوتے وقت کسی شہر میں داخل ہوتے وقت جہاز میں بیٹھتے اور اُترتے وقت خلوصِ دل سے یہ دعا کر لینی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر شرارت سے حفاظت کا موجب ہوتی ہے۔

(۱۵) مصر میں انگریزی اور فرانسیسی کا عام رواج ہے مگر تم عربی سیکھنے جا رہے ہو۔ پورا عہد کرو کہ عربوں سے سوائے عربی کے اور کچھ نہیں بولنا خواہ کچھ ہی تکلیف کیوں نہ ہو ورنہ سفر بیکار جائیگا ہاں وہاں کی خراب عربی سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر غیر تعلیم یافتہ طبقہ سے زراعت کی اغراض یا اور کسی غرض سے گفتگو کی ضرورت ہو تو خود بولنے کی ضرورت نہیں ساتھ ترجمان رکھ لیا۔ عربی پڑھے تو چکے ہی ہو۔ تھوڑی سی محنت سے زبان تازہ ہو جائے گی۔

احمدیت کے علوم کی برتری

(۱۶) اپنے ساتھ قرآن کریم، اس کے نوٹ، جو درسی تم نے لکھے ہیں اور میری شائع شدہ تفسیر رکھ لو۔ کام آئے گی۔ یہ علوم دنیا میں اور کہیں نہیں ملتے۔ بڑے سے بڑا عالم ان کی برتری کو تسلیم کرے گا اور انشاء اللہ تعالےٰ احمدیت کے علوم کا معتقد ہوگا۔

(۱۷) ایک منجد، کتاب الصرف اور کتاب النحو ساتھ رکھو اور جہاز میں مطالعہ کرتے جاؤ کیونکہ لمبے عرصہ تک مطالعہ نہ رکھنے کی وجہ سے زبان میں بہت نقص آجاتا ہے۔

تقرر امیر

(۱۸) شریعت کا حکم ہے جہاں بھی ایک سے زیادہ آدمی رہیں اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کریں تا فتنہ کا سدِ باب ہو۔

استودعك الله وكان الله معك اينما كنت

خاکسار مرزا محمود احمد

(ماخوذ از تاریخِ احمدیت جلد ہشتم صفحہ ۵۸۵ تا ۵۹۰)

حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی خانصاحب رضی کا ذکرِ خیر

71

[redacted]

(محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

سلسلہ احمدیہ کی ترقی روزِ ازل سے مقدر ہے زمانہ نے دیکھا کہ ایک پاک وجود تن تنہا اسلام کی خدمت کے لئے مبعوث و مامور ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کے کام میں غیر معمولی برکت ڈالی۔ اس کے مشن کو کامیاب کرنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنیوالوں کا ایک گروہ اس کے گرد اور بعد میں اس کے خلفاء کے گرد جمع ہو گیا۔ یہ وہ لوگ تھے جن کے دلوں کو اللہ تعالےٰ نے منور کیا اور ان کے قلوب میں اسلام کی محبت اور اسکی اشاعت کا جوش اور ولولہ پیدا کر دیا۔ ان لوگوں نے دنیاوی وجاہت پر دینی خدمت کو ترجیح دی اور وہ بانیٔ سلسلہ کے فیض سے مستفیض ہو کر اس کے متبعین میں شامل ہو گئے اور دین کو پھیلانے کے معاملہ میں اُس کے انصار بن گئے۔ احمدیت کے نفوذ اور اس کے استحکام میں انہوں نے جو خدمات انجام دی ہیں انہیں کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جماعت نے ہمیشہ ہی یخصیص لکہ رجالٌ نوحی الیھم من السماء کا الہام پورا ہونے کا نظارہ دیکھا۔ وہی لوگ جو پہلے معمولی سمجھے جاتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اُن میں ایسی جلا پیدا کر دی کہ وہ کندن بن گئے۔ سلسلہ کی خدمت کا جذبہ اور اسکے استحکام کے لئے پیہم سعی ان کا مقصدِ حیات ہو گیا۔ ان بزرگوں میں سے بعض کو اللہ تعالےٰ کشاں کشاں مرکز میں کھینچ لایا ایک حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی بھی تھے۔ خلافتِ اولیٰ کے ابتدائی ایام میں آپ احمدی ہوئے جب تک سرکاری ملازمت میں رہے۔ جماعت کو مرکز سے وابستہ رکھنے ان کی تعلیم و تربیت اور باقاعدگی سے چندہ ادا کرنے کی مؤثر تلقین ان کی زندگی کا مقصد رہا۔ ان کی امارت بھی جہاں کہیں بھی وہ رہے۔ جماعتوں نے نظام کی پابندی اور قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی سعادت پائی۔ پنشن پا کر محترم خان صاحب مرحوم مرکز میں آگئے اور یہیں کے ہو رہے۔ اس اثنا میں انگلستان میں بطور امام اور مبلغ انہیں نمایاں خدمات کی توفیق میسر آئی۔ قادیان میں نظارت بیت المال میں ان کی خصوصی توجہ بیت المال کو مضبوط بنانے کا موجب ہوئی۔ مالیات سے دلچسپی رکھنے والے دوست جانتے ہیں کہ مرحوم کا اس محکمہ کو باقاعدہ اور مؤثر بنانے کا ٹھوس اور مخلصانہ کارنامہ مثالی حیثیت رکھتا ہے آپ کو اللہ تعالےٰ نے ایک لمبے عرصہ تک (عمر کے آخری حصہ میں باوجود علالت اور فالج کے مرض کے) صدر انجمن احمدیہ کی نمایاں خدمات سر انجام دینے کی توفیق بخشی۔

حضرت خان صاحب کے سرکاری ملازمت کے زمانہ کا ایک قابل تقلید پہلو یہ ہے کہ آپ بڑی جرأت اور دلیری کے ساتھ مسلمانوں کو ملازم کرانے کی کوشش کیا کرتے تھے اور اس طرح مسلمانوں کی اس حق تلفی کی کسی حد تک تلافی ہو جاتی تھی جو انگریزوں کے زمانہ میں سرکاری ملازمتوں پر غیر مسلموں کے چھا جانے کی وجہ سے ہوتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر بھی حضرت خان صاحب مرحوم کی اس قومی اور ملی خدمت کا خاص اثر تھا۔ چنانچہ ایک موقع پر حضور نے فرمایا:۔

"خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی ملازمت اس لحاظ سے قابل مثال ملازمت ہے کہ وہ اپنے محکمہ میں اکثر مسلمانوں کو بھرتی کرتے رہتے تھے اور یہ بھی کوشش کرتے تھے کہ ان کے محکمے کے ملازم اوپر ترقی کرتے چلے جائیں۔ . . . خانصاحب نے کافی مسلمان بھرتی کرائے جن میں سے سات کو خاص ترقی ملی۔ خانصاحب احمدیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے حقوق کی دلیری کے ساتھ حفاظت کی۔"

(الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

حضرت خان صاحب رضی ایک کامیاب مبلغ کامیاب امیر۔ کامیاب سرکاری افسر اور کامیاب ناظر رہے۔ مبلغ کی حیثیت سے انہوں نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چوٹی کے مخالفین سے کامیاب مناظرے کئے اور پھر انگلستان میں فریضہ تبلیغ سر انجام دیا۔ امیر جماعت ہونے کی حیثیت سے فیروز پور اور راولپنڈی کی میں جو خدمات سر انجام دیں ان کی وجہ سے ہم ان جماعتوں کو حضرت المصلح الموعود رضی نے مثالی جماعتیں قرار دیا تھا۔ سرکاری افسر کی حیثیت سے آپ کی ملی اور قومی خدمات کا حوالہ اوپر دیا جا چکا ہے جب آپ ناظر کی حیثیت سے مرکز سلسلہ میں آئے تو بیت المال اور امور عامہ کے محکمہ میں آپ نے ایسی قابل قدر خدمات انجام دیں کہ مجھے یاد ہے حضرت خلیفۃ المسیح رضی نے متعدد مواقع پر اس امر کا اظہار فرمایا کہ جس نظارت میں بھی خانصاحب کو لگایا آپ کامیاب ثابت ہوئے اور اس نظارت کی کایا پلٹ کر رکھدی۔

ایک والد کی حیثیت میں آپ کا ذاتی نیک نمونہ ایسا تھا کہ جسے دیکھ کر اُن کی اولاد بھی سلسلہ کی فدائی بن گئی اُن کے فرزند اکبر ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب مرحوم نے اپنی ساری زندگی خدمت اسلام میں گزاری اور اُن کے پوتے شیخ نصیر الدین احمد صاحب نائیجیریا میں مبلغ ہیں حضرت خان صاحب کے دوسرے بیٹے شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے تعلیم الاسلام کالج میں پروفیسر ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے معتمد اور قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ جیسے اہم عہدوں پر بھی سالہا سال سے کام کر رہے ہیں۔ اُن کے ایک نواسے شیخ خورشید احمد صاحب روزنامہ الفضل کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ہیں۔ یہ سب دراصل حضرت خان صاحب کی دعاؤں اور اُن کے تقویٰ و طہارت اور ان کے ذاتی نیک نمونہ کے شیریں پھل ہیں۔ اللہ تعالےٰ ایسے بزرگ ہمیشہ ہی جماعت احمدیہ میں پیدا کرتا رہے۔ آمین۔ احباب سلسلہ ✻

✻ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت خان صاحب کے درجات کو ہر آن بلند کرتا رہے۔ اور ان کی نسل میں سے ہمیشہ ہی سلسلہ کے خادم پیدا کرتا چلا جائے۔ آمین

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد بزرگوار مکرم عبد القدیر صاحب حاسم عرصہ چار ماہ سے گردوں میں نقص کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں
(خالد محمود خاں گنج مغلپورہ لاہور)

۲۔ میں ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہوں۔ جناب دعا فرمائیں۔ عبد المجید راولپنڈی

۳۔ زرعی یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات ۲۶ اپریل کو شروع ہو رہے ہیں۔ احباب کرام سے ہم سب احمدی طلباء کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے
(انور احمد گھمن ایم۔ ایس سی اسٹوڈنٹ)

۴۔ میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرحمان کا گائیٹر کا اپریشن ملٹری ہسپتال لاہور چھاؤنی میں مورخہ ۲۰ کو ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے
عبد الشکور خاں ولد محمد یسین خان قیر فیروز پور

۵۔ میرے بہنوئی خالد لطیف صاحب آف بہاولنگر کی ایک حادثہ میں پیٹ سے نیچے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ جس سے بہت تشویش ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(منظور احمد شاہد زعیم حلقہ صدر کراچی)

نتیجہ امتحان مڈل نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

کل شامل شدہ = ۳۷ ★ کل پاس شدہ = ۳۶ ★ فیصد نتیجہ ۹۷ء۳۰
(فسٹ ڈویژن ۱۶۔ سیکنڈ ڈویژن ۱۹۔ تھرڈ ڈویژن ۱۔
امسال بورڈ کا نتیجہ ۷۰ فیصد رہا ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

امۃ الرفیق طاہرہ ۶۷۱ نمبر لیکر سکول میں فسٹ آئی ہے۔
قدسیہ افضل ۶۴۵ نمبر لیکر سکول میں سیکنڈ آئی ہے۔

تفصیلی نتیجہ حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	رول نمبر	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱	بشریٰ بہجت	۲۱۶۶۰	۶۰۷	I
۲	عقدا شمیم	۲۱۶۶۱	۵۷۰	I
۳	نصرت جمال	۲۱۶۶۲	۵۵۳	I
۴	امۃ العزیز عابدہ	۲۱۶۶۳	۶۲۷	I
۵	منصورہ چوہدری	۲۱۶۶۴	۴۶۸	II
۶	عائشہ بی بی	۲۱۶۶۵	۵۸۸	I
۷	امۃ الودود	۲۱۶۶۶	۵۵۷	I
۸	صبیحہ تسنیم	۲۱۶۶۷	۵۸۴	I
۹	حمیدہ خالدہ	۲۱۶۶۸	۴۶۸	II
۱۰	امۃ الرشید	۲۱۶۶۹	۵۲۷	II
۱۱	منصورہ سلطانہ	۲۱۶۷۰	۵۴۰	I
۱۲	بشریٰ اقبال	۲۱۶۷۱	x	x
۱۳	آصفہ یٰسین	۲۱۶۷۲	۵۱۰	II
۱۴	نمود سحر	۲۱۶۷۳	۶۰۳	I
۱۵	طاہرہ تسنیم	۲۱۶۷۴	۶۱۸	I
۱۶	رضوانہ کوثر	۲۱۶۷۷	۴۸۲	II
۱۷	امۃ الحی	۲۱۶۷۸	۴۸۸	II
۱۸	زاہدہ پروین	۲۱۶۷۹	۴۹۳	II
۱۹	امۃ الرشید اسلم	۲۱۶۸۰	۳۹۰	III
۲۰	نازلی افضل	۲۱۶۸۲	۵۱۹	II
۲۱	ریاض بیگم	۲۱۶۸۳	۵۳۰	II
۲۲	امۃ الرفیق طاہرہ	۲۱۶۸۴	۶۷۱	I
۲۳	شاہ نصرین	۲۱۶۸۵	۴۴۴	II
۲۴	امۃ الحفیظ	۲۱۶۸۶	۴۱۹	II
۲۵	امۃ الماجد	۲۱۶۸۹	۴۷۱	II
۲۶	عائشہ الہٰی	۲۱۶۹۱	۵۷۱	I
۲۷	امۃ الباسط	۲۱۶۹۲	۴۲۴	II
۲۸	جمیلہ مجید	۲۱۶۹۳	۴۲۳	II
۲۹	قدسیہ افضل	۲۱۶۹۴	۶۴۵	I
۳۰	رحیم خاتون	۲۱۶۹۶	۵۴۹	I
۳۱	نصرت خانم	۲۱۶۹۷	۴۸۰	II
۳۲	نصیرہ بیگم	۲۱۶۹۸	۴۹۵	II
۳۳	شمیم امیر شاہ	۲۱۶۹۹	۵۶۰	I
۳۴	پروین اختر	۲۱۷۰۰	۵۷۹	I
۳۵	نصرت یاسمین	۲۱۷۰۱	۴۵۵	II
۳۶	شاہدہ بیگم	۲۱۷۰۲	۵۲۹	II
۳۷	بشریٰ پروین	۲۱۷۰۴	۵۱۶	II

ہیڈ مسٹریس
نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مرکز کے شعبہ تحریک جدید کی طرف سے تمام مجالس کو تحریک جدید کے بارے میں ایک جائزہ فارم بھجوایا گیا تھا۔ جو کہ ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے مرکز کو واپس موصول نہیں ہوا۔ قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی مجالس کا یہ جائزہ فارم جلد مکمل کروا کر بھجوائیں۔ قائد اضلاع اپنے دورہ جات میں اس امر کی تسلی فرمائیں۔ کہ اُن کے ضلع کی مجالس یہ فارم پُر کر کے بھجوا چکی ہیں۔ آئندہ مرکز کا پروگرام کو باحسن چلانے کے لئے نہایت ضروری ہے کہ سو فیصدی مجالس مذکورہ فارم پُر کر کے مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ ماہ مئی میں ہفتہ وصولی منائیں

دیہاتی مجالس مرکزی لائحہ عمل کے مطابق ماہ مئی میں اپنے اپنے حالات کے مطابق ہفتہ وصولی منائیں اور کوشش کریں کہ اپنا تمام بجٹ اسی ہفتہ میں پورا کریں اور وصول شدہ رقوم کو مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے

رسالہ تشحیذ بچوں کی تربیت کے لئے نہایت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ عہدیداران اطفال کو چاہیئے کہ تشحیذ کے زیادہ سے زیادہ نئے خریدار بنائیں۔ نیز بچوں کو اسکے مطالعہ اور اس میں کثرت سے مضامین وغیرہ بھجواتے رہنے کی تحریک کریں۔ رسالہ کی سالانہ قیمت پانچ روپے ہے تاہم خاص حالات میں غرباء اور مستحقین کے لئے قائد مجلس کی سفارش پر قیمت میں رعایت کی سہولت بھی دی جاتی ہے

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم بابا فقیر محمد صاحب مہاجر جموں و کشمیر ساکن بھون ضلع جہلم مورخہ ۱۲؍اپریل کو ۱۱۰ سال کی عمر میں بقضائے الہٰی اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون مرحوم حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بڑے نیک اور صالح بزرگ تھے۔ غیرت مند اور منکسر المزاج تھے۔ پرانے زمانے کے واقعات بڑے دردمند لہجے میں سنایا کرتے۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھے اور قرآن کریم کی تلاوت میں بے حد شغف تھا۔ پنجابی زبان کے تبلیغی قصے بہت سے زبانی یاد تھے۔ جو ملاقات کے دوران سنایا کرتے مرحوم نے اپنے پیچھے کثیر الافراد کنبہ چھوڑا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اسلم قریشی مربی سلسلہ۔ چکوال)

درخواست دُعا

۱۔ میری خوشدامن صاحبہ ایک عرصہ سے مختلف عوارضات سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چند روز سے اعصابی تکلیف زیادہ ہے کمزور بہت ہو گئی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد سیٹھ حیدرآبادی)

۲۔ میرا لڑکا کراچی میں ایک ٹریننگ لے رہا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے اسکی صحت اور نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شفیع لاہور چھاؤنی)

۳۔ . . . . میری چچی صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں اور علاج کے لئے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ ہر دو کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اخوند اقبال محمد خان)

72

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

روس پاکستان میں فولاد کا کارخانہ لگانے کے لئے مالی امداد دے گا

راولپنڈی ۱۹ اپریل۔ سوویٹ یونین کالا باغ میں فولاد کا کارخانہ لگانے کے لئے امداد دینے پر رضامند ہو گیا ہے۔ روس کے اس فیصلے کا اعلان روسی وزیر اعظم نے صدر ایوب کے ساتھ اپنی رسمی بات چیت کے دوران کیا۔ دونوں رہنماؤں نے آج ایوان صدر راولپنڈی میں چار گھنٹے تک دونوں ملکوں کے اقتصادی تعلقات اور عالمی امور پر مفید تبادلۂ خیال کیا۔ پہلے تین گھنٹے اور چالیس منٹ تک مسٹر کوسیگین اور صدر ایوب نے بات چیت کی۔ اس موقع پر سیکرٹری خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف اور روسی وزیر اعظم کے ترجمان موجود تھے۔ بعد میں دونوں ملکوں کے وفود کو بھی بلایا گیا جس میں دونوں حکومتوں کے سربراہوں نے مختصراً بتایا کہ انہوں نے کیا بات چیت کی ہے دونوں وفدوں کا اجلاس کوئی بیس منٹ جاری رہا۔

بات چیت کے بعد پاکستان کے سرکاری ترجمان نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ روس کالا باغ کے مقام پر فولاد کا کارخانہ لگانے کے لئے امداد دینے پر رضامند ہو گیا ہے بشرطیکہ وہاں کارخانہ لگانا اقتصادی اعتبار سے موزوں ثابت ہو۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ دونوں سربراہوں کے درمیان مشرقی پاکستان میں روپ پور کے مقام پر ایٹمی بجلی گھر کے قیام کے سلسلے میں بھی مفاہمت ہو گئی ہے۔ روس اس بات پر بھی رضامند ہو گیا ہے کہ روس اور پاکستان کے درمیان ریڈیائی نشریات کے لئے پاکستان میں ریلے سٹیشن قائم کئے جائیں اور ان کا دائرہ مغربی یورپ تک بڑھا دیا جائے۔ اب دونوں ملکوں کے ماہرین منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پاکستان اور روس عالمی امن کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

راولپنڈی ۱۸ اپریل۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیگین نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور روس عالمی امن کے قیام کے لئے مل جل کر جدوجہد جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ روس کی پالیسی یہ ہے کہ امن کو تقویت دی جائے اور آزادی پسند ملکوں کی پوری پوری حمایت کی جائے یہ محض خالی دعوٰے ہی نہیں بلکہ ہمارا عمل اس پالیسی کا آئینہ دار ہے۔

مسٹر کوسیگین پاک روس دوستی کی طرف سے دی گئی استقبالیہ میں سپاسنامہ کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ترقی پسند قوموں میں اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کی مشترکہ کوششوں سے دنیا میں پائدار اور دیرپا امن قائم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ویٹ نام مشرق وسطیٰ میں امن کی قوتیں صدر جہد میں مصروف ہیں۔ وہ سامراج کے خلاف لڑ رہی ہیں جو شکست ماننے کے لئے تیار نہیں۔

صدر ایوب سے اپنی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے مہمان وزیر اعظم نے اسے مفید قرار دیا جس سے دونوں ملکوں کے درمیان دھاتوں کے کارخانے مچھلیوں کی صنعت اور دوسرے اقتصادی معاملات میں تعاون کے لئے مفاہمت ہو گئی ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان کئی شعبوں میں تعاون بڑھ جائے گا انہوں نے توقع ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد بڑھے گا اور ہمارے اقتصادی اور سیاسی تعلقات میں اضافہ ہو گا۔

سیرالیون میں فوجی انقلاب

لندن ۱۹ اپریل سیرالیون میں انقلاب آگیا ہے فوج اور پولیس نے حکومت کا تختہ الٹ کر قومی اصلاحات کونسل کے چیئرمین کرنل اینڈریو جکسن سمتھ اور ڈپٹی چیئرمین ولیم بگ کو گرفتار کر لیا ہے۔

ہیضے کی روک تھام کے لئے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت

لاہور ۱۹ اپریل۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ہیضے کی روک تھام کے لئے فوری اثر انداز اقدامات کریں اور ضلعی سطح پر صفائی اور محکمہ کی طرف سے کئے جانے والے اقدامات کی نگرانی کریں۔

ڈاکٹر کنگ کا قتل سازش کا نتیجہ ہے

واشنگٹن ۱۹ اپریل امریکی شعبہ تحقیقات جرائم کے ایک ترجمان نے پہلی بار اعلان کیا ہے کہ ڈاکٹر مارٹن لوتھر کنگ کا قتل سازش کا نتیجہ تھا۔ اس سلسلہ میں ایک شخص ایرک گالٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے ہیں۔

-٭-

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاٰخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۶۵۱	محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۲	،، احمدہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب عبداللطیف صاحب گوجرانوالہ .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۳	،، شہزادہ سلیم صاحبہ سرگودھا .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۴	،، بیگم منشی محمد حسین صاحب ڈرگ روڈ کراچی .. —	۳۲۰ روپے
۶۵۵	،، فرحت بیگم صاحبہ بیگم امتیاز احمد صاحب شوکت کراچی .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۶	،، عظمیٰ صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب سوزی راولپنڈی .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۷	،، بیگم کرنل محمود احمد صاحب .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۸	،، شاکرہ خاتون صاحبہ اہلیہ لطیف الرحمن صاحب دھرمپورہ لاہور .. —	۳۰۰ روپے
۶۵۹	،، ریاض بیگم صاحبہ بیگم شیخ منور حسین صاحب ایڈووکیٹ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات .. —	۴۲۰ روپے
۶۶۰	،، نصیرہ زہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب ربوہ .. —	۳۰۵ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں یہ عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہو وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بسلسلہ امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم عبد السمیع ظفر کا نکاح عزیزہ نسیم اختر صاحبہ دختر چوہدری عبد اللطیف صاحب خان پور ضلع رحیم یار خان کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۱۳/۴/۶۸ کو خان پور میں مکرم آغا سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

حوالدار بشیر احمد
مکان نمبر ۱۳/۴ دار الصدر جنوبی ربوہ

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

رقم فرمودہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

چندہ مساجد کے سلسلے میں ۱۶ مارچ تا پندرہ اپریل ۶۸ء احمدی خواتین کی طرف سے چھ ہزار چار سو بارہ روپے کے وعدہ جات اور پانچ ہزار چھ سو سولہ روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا پندرہ اپریل تک چندہ مساجد کے سلسلہ میں کل وعدہ جات چار لاکھ ترانوے ہزار آٹھ سو پینسٹھ روپے کے اور کل وصولی چار لاکھ چھیالیس ہزار تین سو تینتیس روپے کی ہو چکی ہے جس میں سے بائیس ہزار روپیہ لجنات بیرون کی طرف سے ہے۔

الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے احمدی مستورات کی قربانیوں کو قبول فرمایا مسجد تعمیر ہو چکی ہے لیکن مسجد پر خرچ کی ہوئی رقم ابھی تک ہم نے پوری نہیں کی۔ مزید تریپن ہزار چھ سو پینسٹھ روپیہ احمدی مستورات نے ابھی اور جمع کرنا ہے۔ ہماری احمدی خواتین کی عظیم الشان قربانیوں کو دیکھتے ہوئے یہ رقم کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اس رقم کی پیشکش احمدی مستورات نے خود کی تھی۔ جس کا کثیر حصہ وہ ادا کر چکی ہیں۔ تھوڑی سی جو کمی رہ گئی ہے اس کو جلد از جلد ادا نہ کرنا سستی اور غفلت پر دلالت کرتا ہے۔ میں اپنی بہنوں اور تمام عہدہ داران لجنہ کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنے شہروں اور دیہات کا جائزہ لیں اور جو بہنیں نادہندہ ہیں ان سے وصولی کا انتظام کریں۔ جو اب تک اس بابرکت تحریک میں شامل ہی نہیں ہوئیں ان تک اس تحریک کو پہنچانے اور چندہ کے وصول کرنے کا انتظام کریں تا ایک بھی احمدی عورت ساری دنیا میں ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔

میں تمام ان طالبات سے جو مختلف امتحانات میں کامیاب ہوئی ہیں۔ درخواست کرتی ہوں کہ وہ اپنی کامیابی کی خوشی میں مسجد کے لئے حسب توفیق کچھ دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس

آج مورخہ ۲۸ اپریل بروز ہفتہ بعد نماز مغرب غلہ منڈی کی مسجد میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ ہوگا۔ علاوہ تقریری پروگرام کے انشاء اللہ تعالیٰ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر بھی دکھائے جائیں گے۔ تمام خدام کی حاضری ضروری ہے۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھا جائے۔

(مہتمم مقامی)

درخواست دعا

میرے اباجان مہاشہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ چار پانچ روز سے بعارضہ نامعلوم بیمار ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار منیر احمد ناصر
دار الصدر شرقی ربوہ۔

پاکستان اور بھارت کے اختلافات پُرامن طور پر طے ہونے چاہئیں وزیر اعظم کوسگن

لاہور ۲۰ اپریل۔ سوویت یونین کے وزیر اعظم مسٹر الیکسی کوسگن نے یقین ظاہر کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام تنازعات پُرامن ذرائع سے حل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس تمام اقوام عالم کی آزادی، سالمیت سماجی اقتصادی بہبود کے لئے کوشاں ہے تاکہ پائیدار عالمی امن قائم ہو۔ اور کوئی ایک قوم دوسری قوم پر بالادستی حاصل نہ کر سکے۔ انہوں نے مسرت ظاہر کی کہ پاکستان اور روس کی بڑھتی ہوئی دوستی عالمی امن کے لئے مفید ثابت ہو رہی ہے۔ دونوں ملک آزادئ اقوام کے حامی ہیں۔ اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہیں اور عرب علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ وہ کل شام شالامار باغ میں لاہور کے شہریوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں سپاسنامہ کا جواب دے رہے تھے۔

مسٹر کوسگن نے کہا کہ نو آزاد ممالک میں سامراجی طاقتوں کی رخنہ اندازی سے تنازعات پیدا ہو گئے ہیں۔ سوویت یونین کا پختہ یقین ہے کہ ان ملکوں کو اقتصادی ترقی عوامی بہبود ثقافتی فروغ اور سالمیت کے لئے کام کرنا چاہئے اور وہ باہم مل کر پُرامن ذرائع سے اپنے تنازعات کا تصفیہ کر سکتے ہیں اسی جذبہ کے تحت تاشقند میں صدر ایوب اور بھارتی وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری کے درمیان ملاقات کا اہتمام کیا گیا تھا انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان حل طلب مسائل کو تسلیم کیا اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ان مسائل کو باہمی گفت و شنید اور دیگر پُرامن طریقوں سے طے کیا جائے گا۔

انہوں نے توقع ظاہر کی کہ ان ملکوں کے تصفیہ طلب مسائل پُرامن طور پر حل ہو جائیں گے۔

مہمان وزیر اعظم نے کہا کہ سوویٹ یونین پاکستان کی فلاح سماجی ثقافتی اور اقتصادی ترقی میں گہری دلچسپی رکھتی ہے۔ اسی مقصد کے لئے ہم پاکستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں میں امداد و تعاون کر رہے ہیں تاکہ پاکستان آزاد معیشت استوار کرے اور اپنی اقتصادی ترقی کی رفتار تیز کر سکے انہوں نے صدر ایوب سے اپنے حالیہ مذاکرات کو بہت دوستانہ اور کامیاب قرار دیا اور کہا کہ ان کے درمیان اس امر پر اصولی اتفاق ہو گیا ہے کہ روس پاکستان میں فولاد کا کارخانہ اور اٹیمی بجلی گھر قائم کرنے میں مدد دینے لگا۔

عمان ۲۰ اپریل۔ اردن کی ایک فوجی ترجمان نے اسرائیلی فوج کے ایک گشتی دستہ کی دریائے اردن کو عبور کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔

پاکستان اور روس کے درمیان بیشتر امور پر اتفاق رائے

راولپنڈی ۲۰ اپریل۔ صدر ایوب نے بتایا کہ پاکستان اور روس میں بہت سے امور پر اتفاق رائے ہو گیا ہے اور روسی وزیر اعظم کا دورہ پاکستان بہت کامیاب رہا ہے روس پاکستان سے مخصوص دوستی کا خواہشمند ہے اور پاکستان کا مفاد اس میں ہے کہ روس سے حقیقی دوستی رہے۔ صدر چکلالہ کے ہوائی اڈے پر جہاں وہ روسی وزیر اعظم کو رخصت کرنے آئے تھے اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے۔

صدر نے بتایا کہ ان کی باہمی بات چیت کے نتیجہ میں دونوں ملکوں میں اقتصادی تعاون میں اضافہ ہو جائے گا۔ صدر نے کہا ہم دوستی کے طویل راستے پر چل پڑے ہیں۔ یہ سب روسی رہنما مسٹر کوسگن کی بدولت ممکن ہو سکا ہے۔ اور ہمیں بھی اس کے لئے خاص جدوجہد کرنا پڑی ہے۔

ٹیکے لگوائے بغیر لائل پور میں داخلہ بند

لاہور ۲۰ اپریل۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لائل پور مسٹر تقی الدین پال نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت شہر کی حدود میں ایسے افراد کا داخلہ ممنوع قرار دیا ہے جنہوں نے ہیضہ کا ٹیکہ لگوا کر اس کا سرٹیفکیٹ نہ حاصل کر لیا ہو۔ اس حکم کے تحت گلے سڑے پھلوں اور سبزیوں وغیرہ کی فروخت بھی بند کر دی گئی ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو نے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء بشمول تمام ترامیم اور تصحیح کی سلپس جو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس کی اشاعت کے بعد جاری کی گئی تھیں۔ پی ڈبلیو لیبر اینڈ میٹیریل برائے سرکلر ورک ماسوائے سینیٹری کا موں واٹر سپلائی اور روڈ ورکس وغیرہ جن کے ٹینڈر پاکستان ویسٹرن ریلوے کے تجدید شدہ شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۷ء پر درج کئے جائیں۔ کے تحت پرسنٹیج ریٹس پر سر بمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ شرائط و ہدایات و دیگر متعلقہ کاغذات ورکس اکاؤنٹس برانچ سے کسی بھی کام کے دن ۸ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر دیکھے و حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر ۲۵ مئی ۱۹۶۸ء کو ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھولے جائیں گے۔

لائل پور میں لوکوشاپ کے قریب ۱۸ عدد بستروں پر مشتمل تیار حالت میں کمرے کی تعمیر تخمیناً لاگت ۔/۵۰۰ روپے زرضمانت ۔/۱۶۰۰ روپے اور مدت تکمیل نو ماہ۔

۱۰۵۱ (ت) ۱۸/۴